زکوٰۃ کی رقم علیحدہ کردینے زکوۃ ادا ہوجائے گی یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

زکوۃ کے فرض ہونے کے بعد اگر کوئی شخص زکوۃ کی رقم الگ کردے، لیکن ابھی تک مستحق کو نہ دے، تو صرف رقم الگ کرنے سے زکاۃ ادا ہوجائے گی، یا پھر زکاۃ کی ادائیگی اُس وقت مکمل سمجھی جائے گی جب وہ رقم کسی مستحق کو واقعی دے دی جائے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زکوۃ کی رقم کو صرف علیحدہ کرکے رکھ دینے سے زکوۃ ہرگز ادا نہیں ہوتی بلکہ جب مالِ زکوۃ کو شرعی فقیر کے قبضے میں دے کر اُسے مالک بنادیا جائے تو اس وقت شرعاً زکوۃ ادا ہوتی ہے اور آدمی اپنے فرض سے بریُ الذمہ ہوتا ہے۔ حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے "ولا یخرج عن العھدۃ بالعزل بل بالأداء للفقراء" ترجمہ: اور زکوۃ کی رقم کو علیحدہ کردینے سے بریُ الذمہ نہیں ہوگا، بلکہ فقیر کو ادا کرنے سے ہوگا۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 715، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

نہر الفائق میں ہے "لا یخرج بالعزل عن العھدۃ بل لا بدمن التصدق بہ حتی لو ضاعت لم تسقط عنہ کذا فی الخانیۃ" ترجمہ: مال زکوۃ کو علیحدہ کردینے سے بریُ الذمہ نہ ہوگا بلکہ اس کو صدقہ کرنا ضروری ہے، یہاں تک کہ اگر (مالِ زکوٰۃ علیحدہ کرکے رکھ دیا تھا، اور) وہ ضائع ہوگیا تو زکوٰۃ ساقط نہیں ہوگی، خانیہ میں بھی یونہی ہے۔ (النھر الفائق، جلد 1، صفحہ 419، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے "مال کو بہ نیت زکوٰۃ علیحدہ کر دینے سے بری الذمہ نہ ہوگا، جب تک فقیروں کو نہ دیدے، یہاں تک کہ اگر وہ جاتا رہا، تو زکوٰۃ ساقط نہ ہوئی اور اگر مر گیا تو اس میں وراثت جاری ہوگی۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 889، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3804

تاریخ اجراء: 07ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/05مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net